السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مسلم سے کوئی تحفہ وصول کیا جا سکتا ہے خاص طور پر کھانا پینے کی چیزیں؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلم سے ہدیہ وصول کرنا اور دینا دونوں جائز ہیں اور اس کا ثبوت خود نبی ﷺ اور اسلاف سے ملتا ہے۔ ایک روایت میں ہے:

مصر کے راستے میں ایک علاقہ کے عیسائی حاکم یوحنا بن ادبہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں سفید خچر اور ایک چادر ہدیہ کے طور پر بھیجی اور آپ ﷺ نے اس کی طرف لکھ کر بھیجا کہ وہ اپنی قوم کے حاکم کی حیثیت سے باقی رہے کیونکہ اس نے جزیہ دینا منظور کر لیا ہے۔ (صحیح بخاری: 1481)

ایک اور روایت میں

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو ریشم کا ایک جبہ دومہ کے ایک عیسائی نے ہدیہ کیا۔ (صحیح بخاری: 2615)

اسی طرح کھانے کا تحفہ کے بارے میں روایت ہے کہ

انس بن مالک کہتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نبی کریم ﷺ کے پاس زہر آلود بکری کا گوشت لائی آپ ﷺ نے اس میں کچھ کھایا پھر جب اس عورت کو لایا گیا تو اس نے زہر ڈالنے کا اقرار کر لیا۔ کہا گیا کیوں نہ اسے قتل کر دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ انس کہتے ہیں اس زہر کا اثر میں نے ہمیشہ نبی ﷺ کے تالو میں محسوس کیا۔ (صحیح بخاری: 2617)

اور صحیح بخاری میں ہی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر نے نبی ﷺ سے ملنے والا جبہ غیر مسلم بھائی کو ہدیہ کیا۔ دیکھئے (صحیح بخاری تحت رقم 2619)

مذکورہ بالا احادیث سے پتہ چلا کہ کافر ومشرک کا ہدیہ قبول کرنا اور اسے دے دینا بھی جائز ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل